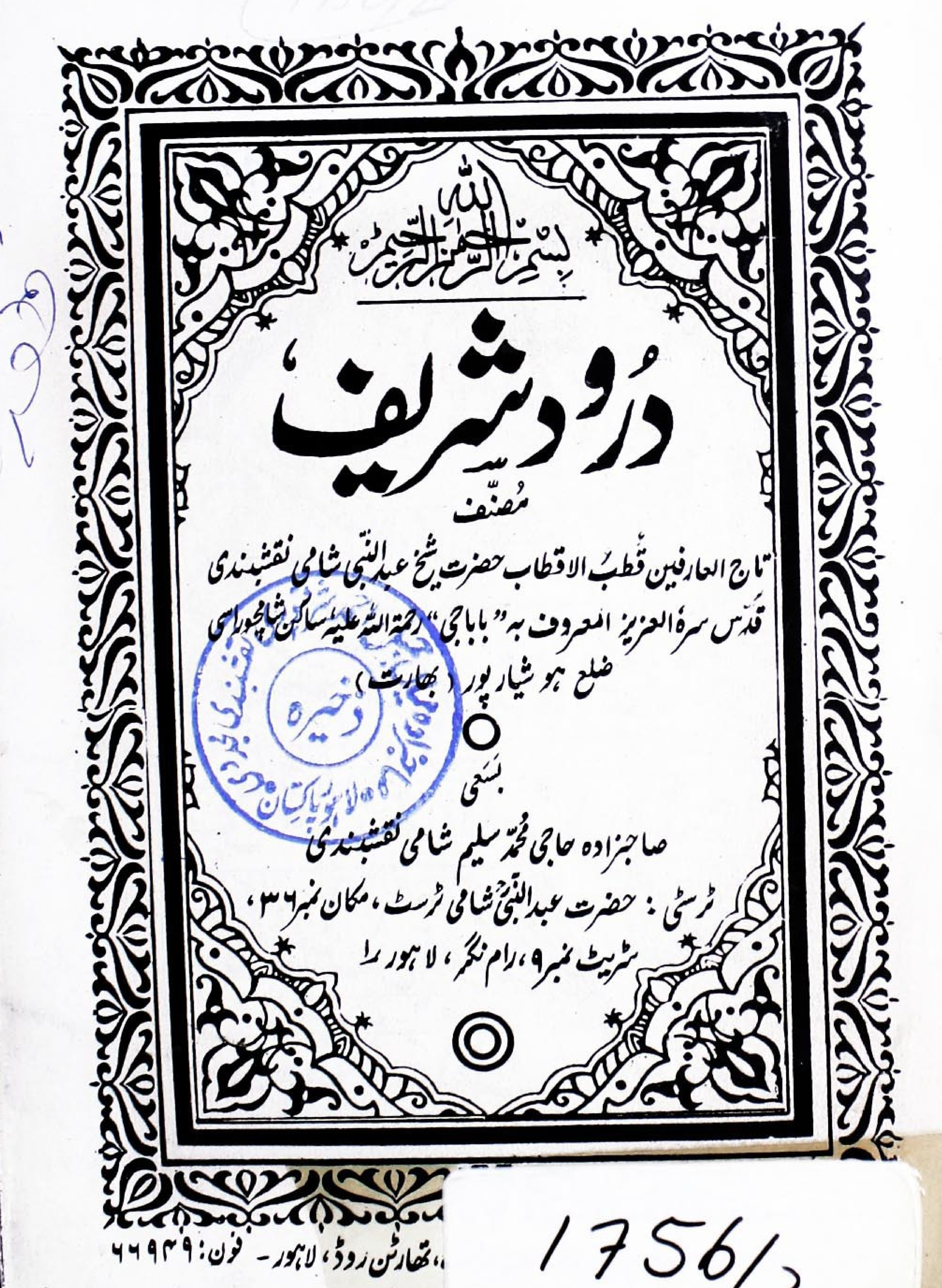


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درود شریف

مصنف

تاج العارفین قطب الاقطاب حضرت شیخ عبدالنبی شامی نقشبندی
قدس سرہٗ العزیز المعروف بہ "باباجی" رحمۃ اللہ علیہ ساکن شاہپور اسی
ضلع ہوشیار پور (بھارت)

بسعی

صاحبزادہ حاجی محمد سلیم شامی نقشبندی

ٹرسٹی: حضرت عبدالنبیؒ شامی ٹرسٹ، مکان نمبر ۳۶،
سٹریٹ نمبر ۹، رام نگر، لاہور ۱۲

یا فتاح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بَزَغَ الحَبِیبُ المُجتَبیٰ

برگزیدہ محبوب کی روشنی

فِی سُحمَۃِ اللَّیلِ الدُّجیٰ

کالی رات کی سیاہی میں چمکی!

کَالشَّمسِ تَشرِقُ فِی الضُّحیٰ

جس طرح آفتاب دن چڑھے چمکتا ہے

صَلُّوا عَلَیہِ وَسَلِّمُوا

آپ پر درود اور سلام بھیجو!

وَهُوَالضِّيَاءُ الْمُسْتَضیٰ

آپ ایسی روشنی ہیں۔ جس سے سب چیزیں روشن ہو جائیں

وَبِنُوْرِهٖ سَطَعَ الْهُدٰی

آپ کے نور سے ہدایت نمودار ہوئی!

فِیْ صُبْحِ لَیْلِ اَلْیَلَا

اور سیاہ رات کے بعد صبح کا نور پھیلا

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا

آپ پر درود اور سلام بھیجو!

وَهُوَالرَّسُوْلُ الْمُقْتَدٰی

آپ رسول ہیں جن کی پیروی فرض ہے

مِنْهُ الشَّفَاعَةُ تُرْتَجٰی

آپ سے شفاعت کی امید ہے

بِجَمَالِهٖ خَمَدَ اللَّظٰی

آپ کے جمال سے آگ کا شعلہ سرد ہوا

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا

آپ پر درود اور سلام بھیجو!

عَشِقَ الْإِلٰـهُ لِوَجْهِهٖ

آپؐ خداوند کریم کی ذات کے عاشق ہیں

اَلِهَ الْعُقُوْلُ لِدَرْكِهٖ

انسانی عقلیں آپؐ کی حقیقت سمجھنے سے قاصر ہیں!

وَبِحُسْنِهٖ تَاهَ النُّهٰى

آپؐ کی خوبیوں کو دیکھ کر عقل متحیّر ہوتی ہے

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

آپؐ پر درود اور سلام بھیجو!

نَطَقَ الْحَجَرُ لِكَلَامِهٖ

پتھر آپؐ کے کلام سُن کر بول اُٹھے

حَنَّ الشَّجَرُ لِغَرَامِهٖ

درخت آپؐ کے عشق میں فریاد کرتے ہیں

وَبِفَقْرِهٖ جَاءَ الْغِنٰى

آپؐ کی غربت کو دیکھ کر دولت آئی (مگر آپؐ نے منظور نہ فرمائی)

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

آپؐ پر درود اور سلام بھیجو!!

وَلِهَ الْوَصِيْفُ بِمَدْحِهٖ

تعریف کرنے والا آپ کی مدح پر عاشق ہے

كَلَّ الْمَدِيْحُ بِوَصْفِهٖ

مدح آپ کے وصف سے عاجز ہیں !

وَبِشَوْقِهٖ لَأْلَأَ الْمَلَا

آپ کا شوق تمام دُنیا کے قلب میں چمکتا ہے

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

آپ پر درُود اور سلام بھیجو !!

رَفَعَ الرَّفِيْعُ مَنَارَهٗ

خداوند کریم کی بلند ذات نے آپ کے مینار کو بلند کیا

اَعْلَى الْقَدِيْرُ وَقَارَهٗ

قدرت والے خدا نے آپ کے اِعزاز کو اعلیٰ بنایا

اِنَّا فَتَحْنَا وَالضُّحٰى

اور انّا فتحنا اور والضحیٰ کی سورتوں میں آپ کی توصیف ظاہر فرمائی

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

آپ پر درُود اور سلام بھیجو !

وَلَكُمْ بِهِ مِنْ حُجَّةٍ

ہمارے واسطے آپ کی ذات ایک دلیل ہے

كَالنُّوْرِ جَالِيْ ظُلْمَةٍ

جو روشنی سے تاریکی کو دُور کرتی ہے

فِي الْمُبْتَدَا وَالْمُنْتَهٰى

ابتداء میں بھی اور اِنتہا میں بھی

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

آپ پر درُود اور سلام بھیجو

مَلَا الْحَشٰى بِمَحَبَّتِهٖ

دل و جگر کو آپ کی محبّت سے بھر دیا

فَلَقَ النَّوٰى بِمَوَدَّتِهٖ

آپ کی محبّت نے گٹھلی کو چیر دیا

وَبِلُطْفِهٖ نِلْنَا الْمُنٰى

آپ کی مہربانی سے ہم نے مُرادیں حاصل کیں

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

آپ پر درُود اور سلام بھیجو!

شَقَّ الْقَمَرَ لِمَرَامِہٖ

آپؐ نے چاند کو اپنی نبوّت ثابت کرنے کے لئے چاک کیا

جَاءَ الْمَلَکُ بِسَلَامِہٖ

فرشتے آپؐ کے سلام کو حاضر ہوئے

بِصَلٰوتِہٖ اُمِرَ الْوَرٰی

خلقت کو آپؐ کی ذات پر درُود بھیجنے کا حکم ہوا

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

آپؐ پر درُود اور سلام بھیجو ! !

لِعُرُوْجِہٖ نَزَلَ الْمَلَکُ

آپؐ کی قدر کو بلند ثابت کرنیکے واسطے فرشتے نازل ہوئے

لِقُدُوْمِہٖ رُفِعَ الْفَلَکُ

آپؐ کی تشریف لے جانے سے آسمان کا قدر بلند ہوُا

قَدْ جَاءَ فِیْہِ لَقَدْ رَاٰی

آپؐ کی شان میں وارد ہوا ہے کہ آپؐ نے خدا کا دیدار کیا

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

آپؐ پر درُود اور سلام بھیجو!

نَبَعَ الْوُضُوْءُ بِرُكُوْبَتِهٖ

وضو کا پانی آپ کے کوزہ سے رواں ہوا

كَثُرَ الطَّعَامُ بِبَرَكَتِهٖ

آپ کی برکت سے کھانے کی مقدار زیادہ ہوگئی

وَبِكَفِّهٖ نَطَقَ الْحَصٰى

آپ کے دست مبارک میں کنکر گویا ہوئے

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

آپ پر درُود اور سلام بھیجو!

ذَرَفَ الْعُيُوْنُ لِوَعْظِهٖ

آنکھیں آپ کی وعظ سے گریاں ہوئیں

وَجِلَ الْقُلُوْبُ بِنُصْحِهٖ

دل آپ کی نصیحت سے خوف زدہ ہوئے

بِدُعَائِهٖ ذَهَبَ الْعَمٰى

آپ کی دُعا سے نابینائی دُور ہوگئی

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

آپ پر درُود اور سلام بھیجو!

وَاللّٰہِ مَا اُحْصِیْ شَمَا

خدا کی قسم میں آپؐ کے فضائل سے بھری ہوئی عادات کو

ئِلَ فَضْلِہٖ مِنْ رَبَّنَا

جو ہمارے رَبّ نے آپؐ کو عطا کی ہیں شمار نہیں کر سکتا

فَھُوَ النَّبِیُّ الْمُرْتَضٰی

آپؐ خدا کے پسندیدہ نبیؐ ہیں !

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

آپؐ پر درُود اور سلام بھیجو

اَنَا کَیْفَ اَمْدَحُ یَا لَنَّا

اے حضرت محمد رسُول اللہ ! میں آپؐ کی توصیف

لَکَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّمَا

کیونکر ادا کر سکوں

اَنْتَ الْمُمَجَّدُ بِالَّذِیْ

آپؐ اپنی فیاضی کے باعث نہایت بلند رتبہ پر فائز ہیں

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

آپؐ پر درُود اور سلام بھیجو !

وَلَقَدْ أُنَادِیْ یَا حَشَا

میں عشق کی شدّت سے پکارتا ہوں کہ اے میرے دل و جگر

لِتَقَطَّعِیْ بِفِرَاقِ ذَا

دیکھو تم آنحضرتؐ کے فراق میں کس طرح پارہ پارہ ہوتے ہیں

فَلَطَالَ صَبْرِیْ فِی الْبَلَا

اس محنت اور مصیبت میں بہت صبر کیا

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

آپؐ پر درُود اور سلام بھیجو

وَتَجَشَّمَتْ نَفْسِیْ کَمَا

میرے نفس نے ایسی تکلیف اُٹھائی

یَتَجَشَّمُ حَجَرُ الرُّحٰی

جیسی چکّی کا پتھر اٹھاتا ہے

فِیْ هِجْرِ فَخْرِ الْاَنْبِیَا

فخر الانبیاء حضرت محمدؐ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی میں

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

آپؐ پر درُود اور سلام بھیجو!

يَا رَهْطَ آلِ مُحَمَّدٍ

اے آل محمدؐ کے گروہ!

يَا صَحْبَ صُحْبَةِ أَحْمَدٍ

اور اے صحبت رسول علیہ السلام کے فیضیافتہ اصحاب

رُوحِي وَنَفْسِي قَدْ فِدَا

میری جان اور میرا نفس سب آپؐ پر قربان ہے

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپؐ پر درود اور سلام بھیجو!

فَتَحَدَّثُوا عَنْ لَوْعَتِي

اے دوستو میرے سوز دل کی بابت

عِنْدَ الْحَبِيبِ أَحِبَّتِي

میرے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرد

سَكَبَتْ دُمُوعِي يَا فَتَا

اے لوگو! میرے اشک رواں ہیں!

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آپؐ پر درود اور سلام بھیجو!

ذَكَرَ الصَّلٰوۃَ فَقِیرُہٗ

آپ کے در کے گدا عبد النبی نے

عَبْدُ النَّبِیِّ مُعْطِیرُہٗ

جو آپ کی توصیف کی عطر جیسی خوشبو کا کثرت کیساتھ پھیلا نیوالا ہے

فِی کُلِّ صُبْحٍ وَّالْمَسَیٰ

تمام صبح اور شام آپ پر درود بھیجنے میں صرف کیا

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

آپ پر درود اور سلام بھیجو!

تَمَّتْ

تمام شد

گزارش

آپ سے التماس ہے کہ بندۂ ناچیز کو بھی اپنی
نیک دعاؤں میں یاد رکھیں۔

صاحبزادہ محمد سلیم شامی نقشبندی

مناجات

منظوم اسمائے گرامی باری تعالےٰ

مجھ کو یا اللہ اپنا عشق دے — ہے عبادت صرف تیرے واسطے
مستحق تو ہی عبادت کا ہوا — ہے تو ہی معبود ساری خلق کا
بخش یا رحمٰنُ میں ہوں خوار تر — یا رحیمُ مہربانی مجھ پہ کر
یا مالکُ تو شاہِ دوسرا — مجھ کو جنّت دے جہنم سے بچا
مجھ کو یا قدّوسُ کر عیبوں سے پاک — تو نہایت پاک میں یک مشتِ خاک
یا سلامُ دین و ایماں کو میرے — رکھ سلامت اپنے فضل ولطف سے
امن دے یا مؤمنُ مجھ کو سوا — یا مُہَیمنُ ہے نگہباں تو میرا
یا عزیزُ میرے غالب ہوں سُست — کام یا جبّارُ میرے کر درست
تو ہی یا متکبّرُ سب سے بڑا — مجھ کو مغروروں کی صحبت سے بچا
بے تیرے یا خالقُ ہے کونسا — جس نے کُل خلقت کا اندازہ کیا
کُن سے یا بارئُ پیدا کیا — یا مصوّرُ صورتِ عشرت دکھا
بخش یا غفّارُ عصیاں سربسر — نفس پر غالب تو یا قہّارُ کر
بے عوض تو رزق یا وہّابُ دے — رزق یا رزّاقُ دے دو قسم کے
کھول یا فتّاحُ تو روزی کا در — یا علیمُ خوار ہوں تو لے خبر

تنگ کر یا قابِضُ رزقِ پلید
رزق کر یا باسِطُ طیّب مزید

پست ہوں یا خافِظُ دشمن میرے
دے مجھے یا رافِعُ رُتبے بڑے

یا مُعِزُّ مجھ کو عزّت کر عطا
یا مُذِلُّ مجھ کو ذلّت سے بچا

یا سَمِیعُ سُن میری فریاد کو
یا بَصِیرُ دیکھ مجھ ناشاد کو

یا حُکُمُ تو حکم پر اپنے چلا
ڈر ہے یا عَدلُ تیرے انصاف کا

یا لَطِیفُ مجھ پر اپنا لُطف کر
یا خَبِیرُ دل کو کر دے باخبر

یا حَلِیمُ بردباری کر عطا
یا عَظِیمُ تو ہی ہے سب سے بڑا

یا غفورُ بخش دے میرے گناہ
یا شکورُ شکر کر مجھ کو عطا

یا عَلِیُّ رتبہ ہے تیرا بڑا
یا کَبِیرُ تو بڑا ہے تو بڑا

یا حَفِیظ آفتوں سے رکھ نگاہ
یا مُقِیتُ تن میں دے قوت کو راہ

یا حَسِیبُ سہل ہو مجھ پر حساب
یا جَلِیلُ تو بڑا عالی جناب

یا کَرِیمُ تو سخی محتاج سب
یا رَقِیبُ تو نگہباں روز و شب

یا مُجِیبُ کر دُعا میری قبُول
دین و دُنیا میں نہ کر مجھ کو ملول

علم کر یا وَاسِعُ مجھ پر فراخ
بعد مُردن قبر میری کر فراخ

یا حَکِیمُ تو ہے دانائے عمل
یا وَدُودُ تو مُحبِّ بے بدل

یا مَجِیدُ ذات میں تو ہے بڑا
قبر سے یا باعِثُ مومن اُٹھا

یا شہیدُ حاضر و آگاہ کل
یا وکیلُ کارسازِ بیکساں
یا متینُ دین پر رکھ استوار
یا حمیدُ حمد ہے تجھ کو سدا
پہلے بھی یا مُبدِیُ پیدا کیا!
زندہ یا مُحی ہوں جبتک شاد رکھ
توہی یا حیُّ ہے زندہ تا ابد
رکھ غنی مجھ کو سدا یا واجدُ
ہے توہی یا واحِدُ عالی صفات
یا صمدُ سب کو تیری جستجو
نفس پر یا قادرُ قادر رہوں
یا مُقدِّم ہووے اگلوں میں گذر
ہاں توہی یا اوّل اوّل میں تھا
سب پہ تو یا ظاہرُ ظاہر ہُوا
وہم سے یا باطِنُ تو ہے نہاں
تو ہے یا والی برائے بندگان

توہی یا حق ہے شہنشاہِ کل
یا قوِیُّ قوّتِ بے طاقتاں
یا وَلِیُّ کر مدد لیل و نہار
توہی یا مُحی یا مُحیط ماسوائے
یا مُعیدُ پھر توہی مرجع ہُوا
جب مروں تب یا مُمیتُ یاد رکھ
توہی یا قیّومُ قائم لاولد
سب بڑائی تجھ کو ہے یا ماجدُ
یا اَحدُ تو مطلق یگانہ پاک ذات
سب تیرے محتاج بے پروا ہے تُو
یوں جیوں یا مُقتدِرُ جبتک جیوں
یا مُؤخِرُ پچھلے والوں میں نہ کر
پھر توہی آخِر میں ہوگا سدا
صفتوں تیری سے ہر کوئی ماہر ہُوا
تجھ کو پاوے وہم یہ طاقت کہاں
کارساز و مالک ہر دو جہاں

تیرا یا مُتعالی ہے رتبہ بلند ہوں تیرے احساں میں پابردبند
میری یا توّابُ توبہ کر قبول رحم کر یا مُنعِمُ بدیوں کو بھول
یا عفوُّ کر گناہ سے درگذر یا رؤفُ مہربانی کی نظر
مالکُ الملک ہے بیشک تیرا نام دے مجھے ملکِ قناعت میں مقام
ذوالجلال تو ہے وَالاِکرام نام دے مجھے بھی جنّتِ اعلیٰ مقام
عدل سے یا مُقسِطُ ڈرتا ہوں میں فضل کی اُمید اب کرتا ہوں میں
جمع کر یا جَامِعُ دل کو میرے یا غَنِیُّ کر دے بے پروا مجھے
مجھ کو یا مُغنّی تو بے پروا بنا ہو نہ کچھ یا مَانِعُ نقصاں میرا
جو ضرر یا ضَارُّ ہے دور رکھ نفع سے یا نافِعُ مسرور رکھ
دل کو یا نورُ میرے روشن بنا راہ یا ھَادِیُ مجھے سیدھی بتا
یا بدیعُ تو بڑا صاحب کمال کر دیا عالم کو پیدا بے مثال
تو ہی یا باقِیُ رہے باقی سدا ہے تو ہی یا وارِثُ وارث میرا
یا رشیدُ راہ نیکی کی دکھا آتشِ دوزخ سے عاجز کو بچا
ہو چکے ننّانوے نامی اَسمی یا صبور کی طرح ہیں اور بھی

یا الٰہی از طفیلِ محمدؐ مصطفےٰ
جنّت فردوس کر مجھ کو عطا

بطورِ تبرّک

فرمانِ والاشان جنابِ رسولِ مقبول بنام سلطان مقوقس



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلَى الْمُقَوْقِسِ عَظِيْمِ الْقِبْطِ سَلَامٌ

عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى. اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اَدْعُوْكَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ

مَرَّتَيْنِ فَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ اِثْمُ الْقِبْطِ. يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَ

بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝

نامۂ مبارک کی اصل

یہ اس مبارک خط کا چربہ ہے جسکو جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ۶ ہجری میں حاطب بن ابی بلتعہ عمرو بن عمیر بن سلمہ کے ہاتھ بھیجکر مصر میں قبط کے بادشاہ مقوقس کے پاس ارسال فرمایا تھا۔ یہ مبارک خط ایک فرانسیسی سیاح نے سفر قبط میں مصر کے شہروں میں سے اخمیم کے گرجا میں ایک قبطی راہب کے پاس سے خریدا تھا اور سلطان عبدالمجید خان والی دولت عثمانیہ کی خدمت میں لیکر حاضر ہوا اور ہدیۃً پیش کیا۔ سلطان نے اسے نہایت حفاظت سے دیگر تبرکات نبویہ کے ساتھ قسطنطنیہ میں رکھنے کا حکم صادر فرمایا۔ قسمت سے اسکا عکس ہندوستان میں بھی پہونچا اور اسکے عکس سے ہم کو بھی زیارت حاصل ہوئی جسے ہم اور خاص و عام اور خیر خواہی مسلمانان اسکا چربہ لیکر شائع کیا ہے اور نقل مطابق اصل لکھنے کی یہانتک کوشش کی گئی کہ خط کے شکن تک بھی چربہ میں لے لئے گئے اسکے نیچے موجودہ عربی خط میں وہی عبارت درج کر دی گئی۔ والسلام

در مدح

تاج العارفین قطبُ الاقطاب
حضرت عبد النبی شامی نقشبندی قدس سرہٗ العزیز

از مرید حضرت محمّد شاہ رحمۃ اللہ علیہ

سلام من بصد عجز و تمامی گراماں اے باد خدمت گرامی
کہ اے شاہِ سریر نیک نامی بگو باصد ہزاروں خوش کلامی
مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

ہوئے مقبُول تم درگہ الٰہی کہ چوداں طبق کی تم کو ہے شاہی
کہ ہوں بندہ بہت عاجز گناہی دِکھو اَب حال میرا در تباہی
مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

سیامی کا عرش اُوپر قدم ہے سیامی پیر صاحب باکرم ہے
گدا کو شاہ کو تُجھ سے کرم ہے خدا کا لطف تُجھ پر دم بدم ہے
مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

تمہارا نام جو عبدالنبیؒ ہے تمہارے پر بہت رحمت دِلی ہے
جو تجھ پر مہربان حضرت نبیؐ ہے کہ تجھ سے فیض یاب عالم سبھی ہے

مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

شہِ عبدالنبیؒ قطبِ سیامی خواص و عام سے لائق غلامی!
قطب اور غوث ہیں تم کے سلامی گدا ہوں بے نوائے ذوالکرامی!

مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

اغثنی المدد یا قطب عالم نہایت بیکسم اندرونِ عالم
ولا تردد تقلبنی سوالم مدد کُن فی سبیل اللہ بجالم

مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

سیامی پیر کو جس نے دھیایا مطالب دین اور دنیا کا پایا
تیرے سر شیخ طاہر جیؒ کا سایا تیرا عالی قدر سب توں سوایا

مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

عتابِ شاہ جو برسر نواب آیا — تو اس کو دیگ میں پا کر جلایا
ولیکن نام تیرا اوس دھیایا — کہ تا الحرز جان آتش سے پایا

مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

رجا دارم لقا اپنا دکھاؤ — تمامی رنج اور زحمت گواؤ
حقیقت کا سبق مجھ کو بتاؤ — مطالب دین و دنیا کے پوچاؤ

مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

کہ جب ہووے زیارت تب ربّانی — کہوں میں شاہ کر کچھ مہربانی
ولایت میں نہ کوئی ہے ثانی — کرو رحمت میرے پر ناگہانی

مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

محمدؐ شاہ گر فریاد داری — یہ پھر پاؤ گے تم امید ساری
کہ ہے وہ شاہ مقبولِ غفاری — کرے یہ ورد پھر لیل و نہاری

مدد کُن المدد قُطبِ سیامی
کہ اندر دین و دنیا تم ہو نامی

○

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشاداتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

صحتِ انسانی کیلئے

۱ کھانے کے لیے ہاتھ استعمال کریں ۔

۲ کھانا داہنے ہاتھ سے کھائیں ۔

۳ مریض کے ساتھ بیٹھ کر کھانا نہ کھائیں ۔

۴ تکیہ لگا کر اور کھڑا ہو کر کھانے سے بدہضمی ہوتی ہے

۵ کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ ۔ گرم کھانے سے معدہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے ۔

۶ کھانے کو ٹھنڈا کرنے کیلئے پھونک نہ مارو ۔

۷ اکیلے کھانا نہ کھاؤ ۔ اکٹھے مل کر کھانا کھانے سے برکت ہوتی ہے ۔

۸ گوشت کو چاقو اور چھری کی بجائے دانتوں سے کاٹ کر کھاؤ ۔

۹ کھانے کے بعد دانتوں میں خلال کرو دانت صحت مند رہیں گے ۔

۱۰ مسواک باقاعدگی سے کیا کرو ۔

۱۱ لیموں شہد کے ساتھ نہار منہ کھانے سے دل و دماغ کو تقویت ملتی ہے ۔

۱۲ پیٹ سے بڑا برتن اللہ نے پیدا نہیں فرمایا اسے کبھی بھی مکمل طور پر پُر نہ کیا کرو ۔

۱۳ رات کو کھانا نہ کھانے سے بڑھاپا جلدی آجاتا ہے

۱۴ لوکی یعنی کدو کھایا کرو، دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے

۱۵ دسترخوان کو سبزیوں سے زینت دیا کرو ۔

۱۶ چار چیزوں کو بُرا نہیں سمجھنا چاہیئے ،
آنکھ کا دُکھنا .... اندھے ہونے سے بچاتا ہے ۔
زکام کا ہونا .... بَرص سے محفوظ رکھتا ہے ۔
کھانسی کا ہونا .... فالج سے بچاؤ ہوتا ہے ۔
پھوڑے پھنسی .... بَرص سے نجات ملتی ہے

۱۷ لہسن کا استعمال بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے ۔

۱۸ دو مختلف کھانوں کو جمع نہ کریں مثلاً مچھلی اور دُودھ، تُرشی اور دُودھ، گرم اور سرد، انڈہ اور گوشت ۔

۱۹ پانی ایک سانس میں مت پیا کرو اس سے سینہ میں درد ہوتا ہے ۔

۲۰ پانی کھڑے ہو کر پینے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے ۔

۲۱ کبھی کبھی قے کیا کرو، اس سے معدے کی گندی رطوبتیں خارج ہو جاتی ہیں ۔

۲۲ مدینہ شریف کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر دل کے مریض کو کھلا دیں دل کا مرض جاتا رہے گا ۔

الداعی و المشتہر { صاحبزادہ حاجی محمد سلیم شامی نقشبندی
ٹرسٹی حضرت عبد النبی شامی ٹرسٹ " ۹/۱۳۳ رام نگر لاہور، را

حضرت عبدالنبیؒ شامی ٹرسٹ

حضرت عبدالنبیؒ شامی ٹرسٹ کا قیام ۲۰، مارچ ۱۹۸۴ء کو عمل میں آیا۔
ٹرسٹ کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) حضرت عبدالنبیؒ شامی کی زندگی، تعلیمات اور مشن کی ترویج،

بذریعہ :

(ا) تعمیر مسجد و آستانہ

(ب) حضرت کے مکاتیب اور دیگر کتابوں کی اشاعت۔

(ج) حضرت عبدالنبیؒ شامی کی حیات بابرکات کے تعارف کے لئے سیمیناروں وغیرہ کا انعقاد۔

(۲) صاحبزادگان حضرت عبدالنبیؒ شامی کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا

یعنی

(ا) مستحق طلباء کو وظائف دینا۔

(ب) ہسپتال قائم کرنا۔

(ج) یا کوئی ایسا کام کرنا، جو اِن مقاصد کی تکمیل میں مدد دے، جن کے لئے ٹرسٹ قائم کیا گیا ہے۔

(۳) طریقِ کار :

ٹرسٹ کا انتظام ایک چار رُکنی بورڈ کے سپرد ہے۔

بورڈ کے ارکان مندرجہ ذیل ہیں :

۱۔ صاحبزادہ شیخ اکرام الحق ۲۔ صاحبزادہ شیخ نثار الحق

۳۔ صاحبزادہ شیخ وحید الزماں شامی ۴۔ صاحبزادہ شیخ محمّد سلیم شامی

دفتر

ٹرسٹ کا دفتر ۱۸۶، شادمان II لاہور میں قائم کیا گیا ہے۔

ٹرسٹ کی اولین کاوش کا نتیجہ "مجموعۃُ الاسرار" کی صورت میں آپ کے سامنے ہے۔ صاحبزادہ محمّد سلیم شامی اور صاحبزادہ مجیبُ الرحمٰن شامی صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں، جن کی کوششوں سے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ صاحبزادہ محمّد سلیم شامی نے یہ کتاب اپنے ذاتی خرچ سے چھپوائی ہے اور اس کی ساری آمدنی ٹرسٹ